الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جو شخص بیماری یا کسی شرعی عذر کی بنا پر جمعہ کی نماز نہیں پڑھ سکا وہ ظہر کی چار رکعات پڑھے گا، کیونکہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم حج کے موقع پر جمعہ کے روز عرفہ میں ٹھہرے تو آپ نے صحابہ کرام رضوان اللہ علیہم کو ظہر کی نماز پڑھائی، جمعہ نہیں پڑھایا۔

اگر کوئی شخص بغیر کسی شرعی عذر کے جمعہ کے لیے حاضر نہیں ہوتا تو وہ کبیرہ گناہ کا مرتکب ہے اس پر لازمی ہے کہ وہ اپنے اس گناہ پر نادم ہو اور رب کے حضور سچی توبہ کرے۔ ایسا شخص بھی بعد میں ظہر کی ہی چار رکعات ادا کرے گا، جمعہ کی دو رکعتیں نہیں پڑھے گا۔ 1

سیدنا عبداللہ بن عمر اور سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہما بیان کرتے ہیں کہ انھوں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا آپ ﷺ اپنے منبر کی لکڑیوں پر (کھڑے ہوئے) فرما رہے تھے:

(لَيَنْتَهِيَنَّ أَقْوَامٌ عَنْ وَدْعِهِمُ الْجُمُعَاتِ أَوْ لَيَخْتِمَنَّ اللَّهُ عَلَى قُلُوبِهِمْ ثُمَّ لَيَكُونُنَّ مِنَ الْغَافِلِينَ (صحیح مسلم، الجمعۃ: 865

لوگوں کے گروہ ہر صورت جمعہ چھوڑ دینے سے باز آ جائیں یا اللہ تعالیٰ ان کے دلوں پر مہر لگا دے گا پھر وہ غافلوں میں سے ہو جائیں گے۔

واللہ أعلم بالصواب.

محدث فتویٰ کمیٹی

1- فضیلۃ الشیخ جاوید اقبال سیالکوٹی حفظہ اللہ